



## قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو“

[صحیح] [اسد ابن ماجہ] نہ روایت کیا ہے - [اسد امام نسائی] نہ روایت کیا ہے - [اسد امام ابو داؤد] نہ روایت کیا ہے - [اسد امام احمد] نہ روایت کیا ہے

مراد یہ ہے کہ تلاوت کرتے ہوئے اپنی آوازوں کو خوبصورت بنا کر قرآن کو مزین کرو۔ کیونکہ اچھی آواز سے اچھے کلام کا حسن اور زینت مزید بڑھ جاتی ہے اس میں حکمت ہے کہ اس کی وجہ سے معانی میں زیادہ سے زیادہ غور و تدبیر ہو اور اوامر و نواہی اور وعدو وعید پر مشتمل آیات کی سمجھ پیدا ہو کیونکہ نفس طبعی طور پر اچھی آوازوں کی طرف مائل ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ خوبصورت آواز کی بدولت سوچ تمام آمیزشوں سے تھی ہو کر ذہنی یکسوئی کا سبب بن جائے جب ذہن یکسو ہوتا ہے تو مطلوبہ شے یعنی خشوع و خضوع پیدا ہوتا ہے حدیث میں آواز کو خوبصورت بنانے سے مراد وہ خوبصورتی ہے جس سے خشوع پیدا ہو نہ کہ گانے کے سروں اور لہو و لعب کی آوازیں جو قرأت کی تعریف کے دائرے سے نکل جاتی ہیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10847>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

